غزل II paper

سوال - غزل کسے کہتے ہیں؟

جواب - غزل اردو شاعری کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی صنف ہے - غزل فارسی سے اردو میں آئی اور کوئی شاعر ایسا نہیں ہے جس نے غزل نہ کہی ہو - غزل کا مطلب ان جذبات کا اظہار کرنا ہے جو حسن و عشق کے اثر سے دل میں پیدا ہوتے ہیں جیسے شکوہ شکایت - انتظار، خوشی اور غم، رونا ہنسا وغیرہ ان سب ہی جذبات کو الفاظ میں سجا کر غزل میں پیش کیا جاتا ہے لیکن محبت کا شنات کی طرح وسیع ہے کہیں ایک مرد اور عورت کی محبت، کہیں والدین اور اولاد کی محبت کہیں بہن اور بھائی کی محبت - اس میں ملک و قوم اور سارے انسان شامل ہیں - پہلے شاعری کا مطلب محدود تھا - لیکن اب اس میں اور بہت سے مضامین نظم کیے جاتے ہیں -

مرزا غالب کی سوانح حیات

مرزا غالب کا نام اسد اللہ خاں تھا۔ غالب تخلص تھا۔ 1796
میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے باپ دادا شاہ عالم کے
زمانے میں ہندوستان آئے تھے۔ غالب کی عمر پانچ سال کی تھی
کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ چار سال چچا نے پرورش
کی۔ غالب نو سال کے تھے کہ ان کے چچا کا بھی انتقال ہو گیا
چچا کے انتقال کے بعد ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت ننھیال
میں ہوئی جن کو شاہی خزانے سے پنشن ملتی تھی

1849ء میں غالب بہادر شاہ کے دربار سے وابستہ
ہوئے اور وہاں سے انہیں پچاس روپئے ماہانہ وظیفہ ملنے
لگا نواب رام پور بھی ان کے شاگرد تھے جن کی سرکار
سے انہیں ۱۰۰ روپئے وظیفہ ملتا تھا۔ 1869ء کو دہلی میں
انتقال ہوا۔

غالب بہت زندہ دل تھے اس لئے ان کے

بہت سے دوست تھے اور وہ اپنے دوستوں کو باقاعدہ
خط لکھتے تھے ۔ غالب کو فارسی سے بہت محبت تھی۔ فارسی
میں انہوں نے بہت شعر کہے ~~جسکو~~ فارسی کے ساتھ ہی
انہوں نے اردو میں بھی شعر کہے جس کو وہ بہت کم پسند کرتے
تھے لیکن ان کی یہی اردو شاعری ان کی شہرت اور مقبولیت
کا سبب بنی ۔

میر تقی میر کی سوانح حیات

نام میر محمد تقی اور تخلص میر تھا ۔ 1725 کو اکبر آباد میں پیدا ہوئے جہاں ان کے باپ دادا رہتے تھے ۔ دس سال کی عمر میں ان کے والد کا انتقال ہو گیا ۔ ابتدائی تعلیم و تربیت گھر پر ہوئی ۔ لیکن بڑے بھائیوں سے تنگ آ کر بارہ سال کی عمر میں گھر چھوڑ دیا اور دلی آ گئے یہاں ان کو دو ایسے استاد ملے جنھوں نے میر کو سہارا دیا ۔ لیکن دلی کے اجڑ جانے کے بعد میر ایک بار پھر پریشان ہو گئے اور مختلف رئیسوں اور نوابوں کے یہاں رہے اور بعد میں لکھنؤ پہنچے جہاں نواب آصف الدولہ نے ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور بڑی قدر و منزلت کی اور میر آخر وقت تک یہیں رہے

میر کو شعر کہنے کا بچپن سے ہی شوق تھا

اس پر محنت اور حساس طبیعت نے ایک اچھا شاعر
بنا دیا ۔ اور غزل کے بہت مشہور شاعر ہوئے ۔ چنانچہ
ہر دور کے شاعر نے ان کو استاد مانا ہے ۔ ان کی شاعری
زندگی کی وہ داستان ہے جس میں کہیں بھی خوشی
کی جھلک نہیں پائی جاتی سنہ 1810 میں انتقال ہوا ۔

فراق گورکھپوری

نام رگھوپتی سہائے تخلص فراق تھا۔ 1896 میں گورکھپور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد منشی گورکھ پرشاد ایک مشہور وکیل اور اچھے شاعر تھے۔ فراق کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی بعد میں سینٹرل کالج الہ آباد سے بی۔ اے پاس کیا اور پھر کانگریس میں شامل ہوگئے۔ اور جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور جیل بھی گئے۔ اس کے بعد حکومت نے ان کو ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر مقرر کیا۔ فراق کو شاعری کا شوق شروع سے ہی تھا۔ جب تعلیم حاصل کرنے کے لئے الہ آباد آئے تو یہاں کے ماحول نے فراق کے شوق کو اور بڑھا دیا۔ فراق کی شروع کی غزلوں میں مختلف شعرا کا رنگ نظر آتا ہے۔ ایک مدت تک الہ آباد یونیورسٹی میں شعبہ انگریزی کے صدر رہے۔ فراق کا شمار اردو

سے اچھے شاعروں میں کیا جاتا ہے۔ فراقؔ کے کئی
مجموعے شائع ہو چکے ہیں

آتش

نام خواجہ حیدر علی آتش تخلص تھا - 1788ء میں فیض آباد
میں پیدا ہوئے - ان کے والد کا انتقال کم عمری میں ہی ہو گیا
تھا اس لئے اچھی تعلیم نہ پا سکے - لیکن شاعری کا شوق بچپن
سے تھا اس لئے مصحفی کو اپنا استاد بنایا - انہوں نے کبھی کسی
کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا - مصحفی کے شاگردوں میں سب
سے ممتاز تھے - آتش ایک خود دار اور قناعت پسند
انسان تھے ساتھ ہی خوش مزاج بھی تھے اس لئے فقر و فاقہ
میں بھی ان کی زندگی بڑے شان سے گزری - ان کے بہت
سے شاگرد تھے - نواب لکھنؤ سے 80 روپئے ماہانہ وظیفہ
ملتا تھا جس میں ساری زندگی گزار دی 1847ء میں
انتقال ہوا -

علامہ اقبال

اقبال 1876ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے - عربی فارسی کی ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی - بعد میں مشن ہائی اسکول سے انٹرنس کیا پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے بی - اے اور ایم - اے پاس کیا - تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ اورینٹل کالج اور گورنمنٹ کالج میں پروفیسر بھی رہے -

پھر 1905ء میں برطانیہ کا سفر کیا - جہاں کیمبرج یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور یورپ سے بیرسٹری کا امتحان پاس کیا اور اپنے وطن واپس آگئے

اقبال بچپن سے ہی ہونہار طالب علم تھے - تخیل کی عظمت فکر کی رفعت - نظر کی وسعت اور حقیقت کی ترجمانی کے آثار ان کے ابتدائی کلام میں بھی پائے جاتے ہیں نواب مرزا داغ ان کو اپنے رنگ میں شعر کہنے کی ہدایت کرتے تھے لیکن اقبال نظم کے لئے لکھے اور نظم آپ کے لئے

classmate

Date

Page

نظم کے میدان میں اقبال نے اپنی جودتِ طبع کے جوہر دکھائے اور ان کو حالی اور اکبر کے سلسلے کی آخری کڑی کہا جاتا ہے

اقبال کی پہلی نظم ہمالہ مخزن لاہور میں شائع ہوئی ان نظموں کے بعد ان کی کئی نظمیں شائع ہوئیں جن میں شکوہ جوابِ شکوہ - ضربِ کلیم - بانگِ درا ان کی فکر کا بھرپور احاطہ ہوا - فارسی میں اسرارِ خودی - رموزِ بے خودی اور پیامِ مشرق ان کے نادر تحقیقی کارنامے ہیں - ان بے شمار کارناموں اور تصنیفات کی اہمیت کا شعر و ادب معترف ہے